12366- نیکوں کی عیدوالی بدعت

سوال

ہر سال شوال میں منائی جانے والی نیکوں کی عید "عیدالابرار" کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بدعتی امور میں سے شوال میں منائی جانے والی عیدالابرار" نیکوں کی عید "جو آٹھ شوال کو منائی جاتی ہے بھی شامل ہے .

ماہ رمضان کے روزے رکھنے اور عیدالفطر کے بعد چھ روزے مکمل کرنے کے بعد آٹھ شوال کو عید مناتے ہیں جسے انہوں نے عیدالابرار کا نام دے رکھا ہے .

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"شرعی تہواروں کے علاوہ دوسرے تہوار اور موسم بنانا مثلا ربیع الاول کی راتیں جن کے متعلق میلاد کی راتیں کہا جاتا ہے، یا پھر رجب کی کوئی رات یا اٹھارہ ذوالحجہ کی رات یا رجب کا پہلا جمعہ یا آٹھ شوال جسے جاہل قسم کے لوگ عیدالابرار کا نام دیتے ہیں یہ سب بدعت ہے، سلف اسے مستحب نہیں سمجھتے تھے، اور نہ ہی انہوں نے ایسا کیا ہے, واللہ تعالی اعلم " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی شیخ الاسلام (298/25).

اور ایک دوسری جگہ کہتے ہیں :

"آٹھ شوال کو نہ تو نیک اور ابرار لوگوں کی عید ہے اور نہ ہی فاسق وفاجر قسم کے لوگوں کی، اور نہ کسی کے لیے اس روز عید کا اعتقاد رکھنا جائز ہے، اور نہ ہی اس روز عید کے شعائر اور علامات میں سے کوئی عمل کرنا جائز ہے "اھ

دیکھیں : الاختیارات الفقھیۃ (199).

یہ تہوار کسی ایک مشہور مسجد میں ہوتا ہے جہاں مرد و عورت کا اختلاط ہوتا ہے، مرد عورتوں سے مصافحہ کرتے اور زبان سے جاہلیت کے الفاظ نکالتے ہیں، پھر اس مناسبت سے تیار کردہ کھانا تناول کرنے جاتے ہیں "

دیکھیں : السنن والمبتدعات للشقیری (166).